تفسیر قرطبی مترجم

امام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ۔ پاکستان

الجامع لاحکام القرآن

معروف بہ

تفسیر قرطبی جلد ہفتم

امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی رحمۃ اللہ علیہ

متن قرآن کا ترجمہ: جسٹس حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

مولانا ملک محمد بوستان — مولانا سید محمد اقبال شاہ گیلانی

مولانا محمد انور مگھالوی — مولانا شوکت علی چشتی

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی ۰ پاکستان

نام کتاب	تفسیر قرطبی معروف بہ الجامع لاحکام القرآن (جلد ہفتم)
مفسر	امام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی رحمۃ اللہ علیہ
متن قرآن کا ترجمہ	حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
مترجمین	مولانا ملک محمد بوستان، مولانا سید محمد اقبال شاہ گیلانی
	مولانا محمد انور مگھالوی، مولانا شوکت علی چشتی
	من علماء دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	اکتوبر 2012ء، باراول
کمپیوٹر کوڈ	QT54

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔37247350۔فیکس042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-32212011-32630411۔فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

ایسا کیا۔ جو آدمی بھی ستارے کی طرف کسی فعل کو منسوب کرے تو وہ کافر ہے۔ حضرت ربیع بن صبیح نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک رات لوگوں پر بارش ہوئی جب صبح ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس میں لوگ دو حصوں میں بٹ گئے ہیں شکر گزار اور ناشکرے جہاں تک شکر گزار کا تعلق ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہے کہ اس نے اسے سیراب کیا اور اس پر بارش کی۔ جہاں تک کافر کا تعلق ہے تو وہ کہتا ہے: ہم پر فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش کی گئی''۔ اس کی صحت پر اتفاق ہے اور سورۂ واقعہ میں ان شاء اللہ یہ روایت آئے گی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کی ہے فرمایا: ما من سنة بامطر من اخری ولکن إذا عمل قوم بالمعاصی صرف الله ذلك إلى الفيافي والبحار کوئی سال دوسرے سال کی بنسبت زیادہ بارش والا نہیں ہوتا لیکن جب کوئی قوم نافرمانیاں کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس بارش کو دوسروں کی طرف پھیر دیتا ہے جب سب لوگ نافرمانیاں کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بارش کو جنگلوں اور سمندروں کی طرف پھیر دیتا ہے''۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے تصریف یہ ہوا کی طرف راجع ہے سورۂ بقرہ میں اس کی وضاحت گزر چکی ہے۔ حمزہ اور کسائی نے لیذ کروا تخفیف کے ساتھ پڑھا ہے یہ ذکر سے مشتق ہے باقی قراء نے تذکر سے تثقیل کے ساتھ پڑھا ہے، یعنی وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں غور و فکر کریں اور یہ جان لیں کہ جو اس پر انعام کرے اس کے ساتھ شرک کرنا جائز نہیں تذکر، ذکر کے قریب ہے مگر تذکر کا اطلاق اس چیز پر ہوتا ہے جو دل سے دور ہو تو اسے تذکر میں تکلف کی ضرورت ہوتی ہے۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ۝

''اور اگر ہم چاہتے تو بھیجتے ہر گاؤں میں ایک ڈرانے والا، پس کافروں کی پیروی نہ کرو اور خوب ڈٹ کر مقابلہ کیا کرو ان کا (قرآن کی دلیلوں) سے''۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا نذیر سے مراد رسول ہے یعنی اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک رسول بھیج دیتے جو انہیں ڈرائے جس طرح ہم نے بارش کو تقسیم کیا تاکہ آپ سے نبوت کے بوجھ کم ہو جائیں لیکن ہم نے ایسا نہ کیا بلکہ ہم نے آپ کو سب کے لیے نذیر بنایا تاکہ تیرا درجہ بلند ہو جائے پس اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر بجالاؤ۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ کفار آپ کو اپنے بتوں کی اتباع کی جو دعوت دیتے ہیں اس میں کافروں کی اطاعت نہ کرو۔

وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: ہ ضمیر سے مراد قرآن ہے۔ ابن زید نے کہا: مراد اسلام ہے۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: مراد تلوار ہے، یہ قول حقیقت سے بعید ہے، کیونکہ سورت مکی ہے اور قتال کے حکم سے پہلے نازل ہوئی۔ جِهَادًا كَبِیْرًا یعنی ایسا جہاد جس میں سستی اور کاہلی کا کوئی عمل دخل نہ ہو۔

وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیْنَهُمَا